سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۸
SINDH ACT NO.II OF 2008
سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۸
THE SINDH FINANCE ACT, 2008
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کےایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۳۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act No.XIII of 1994

۴۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VIII کی ترمیم

Amendment of Sindh Ordinance VIII of 2000

۵۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۲۰۰۸

SINDH ACT NO.II OF 2008

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۸

THE SINDH FINANCE ACT, 2008

[۲۹ جولائی ۲۰۰۸]
ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں کچھ ڈیوٹیز اور سیس کو معقول بنایا جائے گا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں کچھ ڈیوٹیز اور سیس کو معقول بنانا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement

۱۔ (۱)اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۸ کہا جائے گا۔
(۲)یہ پہلی جولائی ۲۰۰۸ پر اور اس کے بعد نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کےایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899

۲۔اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کے شیڈول کے آرٹیکل ۳۱ کی شق (a) کے کالم ۲ میں، اندراج کے لیئے، مندرجہ ذیل اندراج ختم کیئے جائیں گے۔
"i۔حصوں کی ظاہری قیمت کا ۱.۵ فیصد بشرطیکہ وہ طبعی حوالے سے ایک روپیے سے کم ہو اور اس کو جو سینٹرل ڈپازیٹری کمپنی سے واپس لیا جائے۔
Ii۔سینٹرل ڈپازیٹری کمپنی میں جمع کردہ حصوں کی عام قیمت کا ۱.ہ فیصد۔"۔

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act No.XIII of 1994

۳۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ میں:
I۔ دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) میں شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:
"بشرطیکہ سونے پر سیس کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگائی گئی کل قیمت کے ۱۲۵.ہ فیصد کے حساب سے وصول کی جائے گی۔" اور
ii۔دفعہ ۱۰ کے بعد موجود شیڈول کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ ۹)

چیزوں کا صافی	**مفاصلہ کے ساتھ سیس کی**

قیمت	وزن
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۰ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۱۲۵۰ کلوگرامس تک
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۱ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۱۲۵۰ کلوگرامس سے زائد لیکن ۲۰۳۰ کلوگرامس سے زائد نہ ہو۔
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۲ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۱۲۵۰ کلوگرامس سے زائد لیکن ۴۰۶۰ کلو گرامس سے زائد نہ ہو۔
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۳ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۴۰۶۰ کلوگرامس سے زائد لیکن ۸۱۲۰ کلوگرامس سے زائد نہ ہو۔
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۴ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۸۱۲۰ کلوگرامس سے زائد لیکن ۱۶۰۰۰ کلوگرامس سے زائد نہ ہو۔
چیزوں کی کل قیمت ۰.۸۵ فیصد برابر جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا جائے بمعہ ایک پیسا فی کلومیٹر	۱۶۰۰۰ کلوگرامس سے زائد

وضاحت: شیڈول کے مقصد کے لیئے، "قیمت" مطلب مالک سے ملنے والی چیزوں کی کل قیمت

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VIII کی ترمیم

Amendment of Sindh Ordinance VIII of 2000

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

جو کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے صوبہ میں داخل ہونے اور صوبے کا انفرااسٹرکچر استعمال کرنے پر تخمینہ لگایا جائے اور "مفاصلہ" مطلب جو صوبہ کے اندر مفاصلہ طے کیا جائے۔

۴۔سندھ سیلز ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "پندرہ فیصد" کے لیئے الفاظ "سولا فیصد" متبادل ہوں گے۔

۵۔ سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، دوسرے شرطیہ بیان کے بعد، مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

(i)حکومت باہر سے منگائی ہوئی یا مقامی طور پر تیار کردہ یا بنائی گئی کاروں کی مخصوص کیٹیگری پر، جو سندھ میں رجسٹر کی جائے، اس پر ایک مرتبہ لگزری ٹیکس پہلی جولائی ۲۰۰۸ اور اس کے بعد لگائے گی؛

(ii)باہر سے منگائی ہوئی اور مقامی طور پر تیار کردہ یا بنائی گئی موٹر کاروں کی کیٹیگریز اور ٹیکس کی قیمت اس طرح ہوگی، جیسے مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے:

جریاں نمبر	موٹر کار کی کیٹیگری	ٹیکس کی قیمت
.01	۳۰۰۰ سی سی اور اس سے زائد انجن کی صلاحیت رکھنے والی باہر سے منگائی گئی موٹر کاریں	۱۰۰۰۰۰۰ روپے
.02	۲۰۰۰ سی سی سے ۲۹۹۹ سی سی تک انجن کی	۵۰۰۰۰ روپے

	صلاحیت رکھنے والی باہر سے منگائی گئ موٹر کاریں	
.03	۱۵۰۰ سی سی سے ۱۹۹۹ سی سی انجن کی صلاحیت رکھنے والی باہر سے منگائی گئی کاریں	۵۰۰۰ روپے
.04	۱۵۰۰ سی سی اور اس سے زائد انجن کی صلاحیت رکھنے والی مقامی طور پر تیار کردہ اور بنائی گئی موٹر کاریں	۵۰۰۰ روپے

(iii) حکومت ٹیکس نہیں لگائے گی، اگر موٹر کار:
(a)وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے خرید کی گئی ہو؛
(b)ایک ٹرانسپورٹ کا کمرشل گاڑی؛
(c)جس کو سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن رولز، ۱۹۵۹ کے تحت استثنیٰ ہو؛ اور
(d)موٹر گاڑی یا موٹر گاڑیوں کا درجہ جو حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے "موٹر کار" مطلب ایک موٹر کار جو صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹٦۵ میں بیان کردہ ہو اور جس میں شامل ہو ایک اسٹیشن ویگن اور جیپ۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا